

بدلانظام قبصر و کسری کو سر بسر

قلب و نظر میں آپ ہی رہتے ہیں جلوہ گر
دنیا و دین میں آپ کا اسوہ ہے راہ بر
معیار حق ہے آپ کی ہر بات، ہر عمل
نامعتبر تمام جہاں، آپ معتبر
فرائض کی چوٹیوں سے جو جلوہ نما ہوا
کرنیں اس آفتاب کی پہنچیں نگر نگر
ان کا وجود رحمت عالم ہے بالیقین
خلق خدا میں آپ ہیں بے مثل و بے مثال
بخشی حیات و موت کی انساں کو آگہی
بدلا پھر اس کی سوچ کا ہر نقطہ نظر
ڈرا تمیز بندہ و آقا کا بت کہہ
بدلانظام قبصر و کسری کو سر بسر
ہے رنگ و نور نہ کہت وستی کا اک جہاں
کہتا ہوں جس میں نعت نبی جھوم جھوم کر

جو دل بھی ان کی یاد سے بیگانہ ہو گیا

وہ دل نہیں ہے رازہ حقیقت میں ہے کھنڈر

